© rasailojaraid.com

نمبر	عنوان	تاریخ	مقام	وقت
۱۰۹	سیرت و کردار سیدنا معاویہؓ		مدرسہ تعلیم القرآن جھنگ	ڈیڑھ گھنٹہ
۱۱۰	دین میں صحابہ کرام کا مقام	۸-دسمبر ۱۹۸۹ء	ڈیرہ غازیخان	۳ گھنٹے
۱۱۱	ابوطالب کے حالات		خطبۂ جمعہ ملتان	۲ گھنٹے
۱۱۲	فلسفہ زندگی و موت		خانپور	۱ گھنٹہ
۱۱۳	خطبات جمعہ و عیدین		ملتان	۱ گھنٹہ

سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

پاپ الاؤ

فراشِ کہنہ الٹ دو، بساط نو کو بچھاؤ
یہ فلسفہ کے فسانے، کوئی نہ سمجھے نہ جانے
سمند فکر کو موڑو، توہمات کو چھوڑو
گزر رہا ہے زمانہ، کرو نہ حیلہ بہانہ
جو قصدِ منزل حق ہے تو پھر کتابِ مبین کو
یہی ہے درسِ اخوت، یہی پیامِ بقا ہے
یہی نشانِ ھدیٰ ہے یہی وصالِ خدا ہے
یہ میری ایک نصیحت ہے راہنمائے طریقت
وہ چھٹ رہا ہے اندھیرا، مچل رہا ہے سویرا
اٹھے گی نیک قیادت، گرے گا قصرِ ضلالت
بچھے گا تخت خلافت چلے گا حکمِ امامت
وہ شب ڈھلکنے لگی ہے سحر چمکنے لگی ہے
ہوا سنکنے لگی ہے کلی چٹکنے لگی ہے
یہ قادیانی لٹیرا، فرنگی گھاگ سپیرا

قدیم رسم ہے الفت! اسے نہ مٹاؤ
انہیں بنا کے حقیقت، انہی کے گیت نہ گاؤ
بتِ غرور کو توڑو، جبینِ عجز جھکاؤ
ہے فرصتوں کا خزانہ، یونہی نہ عمر گنواؤ
بجومِ تیرہ شبی میں چراغ راہ بناؤ
کہ آدمی کے ستم سے، تم آدمی کو چھڑاؤ
بس اب اطاعت حق ہے جہان دل کو بساؤ
قدم قدم پہ فضیحت نہیں ہے میرا سبھاؤ
ثباتِ عزم و یقیں کا دیا تو اب نہ بجھاؤ
دبے گا شورِ بغاوت، بجھے گا پاپ الاؤ
اٹھا کے حلف اطاعت نجات اخروی پاؤ
خزاں دہکنے لگی ہے گلوں کا دل نہ کھاؤ
فضا مہکنے لگی ہے چمن کو بھول نہ جاؤ
نفاق جس کا ہے پھر برا ہے ربوہ جس کا پڑاؤ

اٹھا دو اس کا یہ ڈیرا، یہ ارتداد بسیرا
لگا کے ایک ہی پھیرا اسے بھی کلمہ پڑھاؤ

© rasailojaraid.com